بسم اللہ الرحمن الرحیم

فری لانسر کا اپنے کام کو پروموٹ کرنے کے لئے جھوٹے ریویوز لینا

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

سر، میں 2017 سے فری لانسنگ کررہا ہوں اوریہی میرا ذریعۂ معاش ہے، اسی حوالے سے آپ سے رہنمائی لینا چاہتا ہوں۔ فائیور اور دیگر فری لانس پلیٹ فارمز پر، گگز کو پروموٹ کرنے کے لیے لوگ فیک ریویوز لیتے ہیں، میں بھی فیک ریویوز لیتا ہوں، جس کی وجہ سے ہماری گگ کلائنٹس کو نظر آتی ہے، اور وہ ہم سے کام کے حوالے سے رابطہ کرتے ہیں، پھر ہم ان کی ضرورت کو سمجھ کر ان سے کام لیتے ہیں، میں اپنی گرافک ڈیزائن کی سروسز کلائنٹس کو 100% اصل اور اچھی کوالٹی کے ساتھ فراہم کرتا ہوں، اور کلائنٹس عموماً 100% مطمئن ہوتے ہیں، اگر وہ مطمئن نہ ہوں، تو ان کے پاس کام منسوخ کرنے کا اختیار بھی ہوتا ہے، زیادہ تر کلائنٹس امریکہ اور برطانیہ سے ہوتے ہیں۔ براہِ کرم رہنمائی فرمادیں کہ: کیا گگ کو پروموٹ کرنے کے لیے اس پر فیک ریویوز لینا جائز ہے یا ناجائز؟ کیونکہ اسی وجہ سے گگ کلائنٹس کو نظر آتی ہے، جس سے کلائنٹ کام دیتا ہے، ورنہ گگ نظر نہیں آتی، اور کام آنے کے امکانات بہت کم ہوجاتے ہیں، اور حقیقت یہ ہے کہ اس کے بغیر کام آتا ہی نہیں۔

جواب

پوچھی گئی صورت میں بغیر کسی سے کام کروائے، اس سے اپنے کام کے اچھے ہونے کا ریویو لینا، دھوکہ دینا ہے، اور مسلمان و کافر ہر کسی کو دھوکہ دینا، سخت ناجائز و گناہ، اور جہنم میں لے جانے والا کام ہے، لہذا اس سے بچنا لازم ہے۔ دھوکے کے متعلق صحیح مسلم میں ہے "عن أبي هريرة أن رسول الله صلى الله عليه وسلم مر على صبرة طعام فأدخل يده فيها، فنالت أصابعه بللا فقال: ما هذا يا صاحب الطعام؟ قال أصابته السماء يا رسول الله، قال: أفلا جعلته فوق الطعام كي يراه الناس، من غش فليس مني" ترجمہ: روایت ہے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم غلے کے ایک ڈھیر پر سے گزرے، تو اپنا ہاتھ شریف اس میں ڈال دیا، آپ علیہ الصلوۃ والسلام کی انگلیوں نے اس میں تری پائی، تو فرمایا: اے غلے والے یہ کیا ہے؟ عرض کیا: یا رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم! اس پر بارش ہوئی ہے۔ فرمایا: تو گیلے حصے کو تو نے اوپر کیوں نہیں کردیا، تاکہ اسے لوگ دیکھ لیتے۔ جس نے دھوکہ دیا، وہ مجھ سے نہیں ہے۔ (صحیح مسلم، ج 1، ص 99، حدیث 102، داراحیاء التراث العربی، بیروت)

مذکورہ حدیث پاک کے تحت علامہ حسین بن محمود بن حسن شیرازی حنفی علیہ الرحمۃ (متوفی 727ھ) المفاتیح فی شرح المصابیح میں فرماتے ہیں: "(الغش): ستر حال شيء على أحد؛ يعني: إظهار شيء على خلاف ما يكون ذلك الشيء في الباطن، كهذا الرجل؛ فإنه جعل الحنطة المبلولة في الباطن واليابسة على وجه الصبرة، ليرى المشتري ظاهر الصبرة ويظن أن جميع الصبرة يابس،

فهذا الفعل هو الغش والخيانة، وهو محرم؛ لأنه إضرار بالناس "ترجمہ: غش کا معنی ہے شے کی حالت کسی پر چھپانا، یعنی کسی شے کو اس کے خلاف ظاہر کرنا جو اس شے کی حقیقت ہے جیسا کہ یہ شخص کہ اس نے تر گندم کو نیچے اور سوکھی گندم کو ڈھیر کے اوپر رکھا تاکہ خریدنے والا ڈھیر کا اوپر والا حصہ دیکھے اور یہ گمان کرے کہ پوری گندم سوکھی ہوئی ہے، لہذا یہ فعل دھوکہ اور خیانت ہے اور یہ حرام ہے کیونکہ اس میں لوگوں کو نقصان پہچانا ہے۔ (المفاتیح فی شرح المصابیح، جلد3، صفحہ438، دار النوادر، کویت)

دھوکے کے متعلق بسوط سرخسی میں ہے "الغدر حرام" ترجمہ: دھوکہ دینا حرام ہے۔ (بسوط سرخسی، ج10، ص96، دار المعرفۃ، بیروت)

امام اہلسنت، امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ تعالی علیہ فرماتے ہیں: "غدر و بد عہدی مطلقاً سب سے حرام ہے، مسلم ہو یا کافر، ذمی ہو یا حربی، مستامن ہو یا غیر مستامن، اصلی ہو یا مرتد۔" (فتاوی رضویہ، ج14، ص139، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا عبد الرب شاکر عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4942

تاریخ اجراء: 19شوال المکرم 1447ھ/08اپریل 2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net